وزیرِ خارجہ کا برسلز کا دورہ (مارچ 15–16، 2026)

مارچ 17، 2026

بھارت کے وزیرِ خارجہ ڈاکٹر ایس جئے شنکر نے یورپی یونین کی اعلیٰ نمائندہ اور نائب صدر (HRVP) محترمہ کاجا کالس کی دعوت پر 15-16 مارچ، 2026 تک برسلز، بیلجیم کا سرکاری دورہ کیا۔ یہ دورہ یورپی یونین کے رہنماؤں کے تاریخی سرکاری دورۂ ہند (بطور مہمانِ خصوصی بھارت کے 77ویں یومِ جمہوریہ تقریبات) اور کامیاب 16ویں بھارت–یورپی یونین سربراہی اجلاس کے صرف چھ ہفتوں کے اندر ہوا، اس سے یورپی یونین کے ساتھ بھارت کی مسلسل اعلیٰ سطحی شمولیت کی عکاسی ہوتی ہے۔

2. اس دورے کے دوران، وزیرِ خارجہ نے عزت مآب جناب انتونیو کوسٹا، صدر یورپی کونسل، اور عزت مآب محترمہ ارسولا فان ڈیر لیین، صدر یورپی کمیشن سے ملاقات کی۔ وزیرِ خارجہ نے یورپی یونین کے رہنماؤں کو صدر جمہوریہ ہند محترمہ دروپدی مرمو اور وزیرِ اعظم نریندر مودی کی جانب سے پرتپاک نیک تمناؤں کا پیغام پہنچایا۔ اس بات چیت کے دوران حالیہ سربراہی اجلاس کے بعد بھارت-یورپی یونین تعلقات اور مشترکہ بھارت-یورپی یونین جامع اسٹریٹجک ایجنڈا میں طے شدہ ترجیحات پر مرکوز رہی، جن میں تاریخی بھارت-یورپی یونین آزاد تجارتی معاہدے پر جلد دستخط بھی شامل ہیں، نیز مغربی ایشیا، یوکرین اور ہند-بحرالکاہل کی صورتحال بھی زیرِ بحث آئی۔

3. وزیرِ خارجہ نے یورپی یونین کی خارجہ امور کونسل کے ساتھ ایک نشست میں شرکت کی، جس کی صدارت HRVP کاجا کالس نے کی اور جس میں یورپی یونین کے رکن ممالک کے وزرائے خارجہ شامل تھے۔ جناب ماروش شیفچووچ، یورپی کمشنر برائے تجارت و اقتصادی سلامتی بھی اس اجلاس میں شریک ہوئے۔ وزیرِ خارجہ نے جنوری 2026 میں منعقدہ بھارت-یورپی یونین سربراہی اجلاس کے بعد پیدا ہونے والی مضبوط رفتار کو اجاگر کیا، اور آزاد تجارتی معاہدے کی مکمل صلاحیت کو بروئے کار لانے، سلامتی و دفاعی شراکت داری کے تحت دفاعی صنعتی تعاون اور بحری اشتراک میں وسعت لانے، تجارتی و ٹیکنالوجی کونسل کو صنعت سے مربوط ایک نتیجہ خیز فورم میں تبدیل کرنے، پائیدار ترقی اور سبز و صاف توانائی کے تعاون کو آگے بڑھانے، اور نقل و حرکت کے فریم ورک کو مضبوط بنانے پر زور دیا۔۔ وزیرِ خارجہ نے یورپی یونین کے وزرائے خارجہ پر زور دیا کہ وہ یورپی یونین اور رکن ممالک کے ساتھ بھارت کے تعلقات کے درمیان ہم آہنگی کو فروغ دیں—ایک جذبہ جس کا ان کے یورپی ہم منصبوں نے بھی بھرپور جواب دیا۔ وزراء نے اہم عالمی چیلنجز، خصوصاً مغربی ایشیا کی صورتحال اور اس کے توانائی سلامتی پر اثرات متعلق موضوعات پر خیالات کا تبادلہ کیا اور مذاکرات اور سفارت کاری کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے یوکرین اور ہند-بحرالکاہل کی صورتحال پر بھی تبادلۂ خیال کیا۔ وزیرِ خارجہ نے مستحکم عالمی نظام کو برقرار رکھنے اور کثیرالجہتی نظام کو مضبوط بنانے میں بھارت اور یورپی یونین کے درمیان بڑھتی ہوئی ہم آہنگی پر زور دیا۔

4. خارجہ امور کونسل کے اجلاس کے موقع پر وزیرِ خارجہ نے یورپی یونین کیHRVP کاجا کالس کے ساتھ دو طرفہ ملاقات بھی کی۔ دونوں فریقوں نے بھارت-یورپی یونین تعاون کو مزید اعلیٰ تزویراتی سطح تک لے جانے کے اپنے مشترکہ عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے ہند-بحرالکاہل سمیت اہم عالمی اور علاقائی امور پر باقاعدہ مشاورت کی اہمیت پر بھی زور دیا۔ وزیرِ خارجہ اور HRVP اس بات پر متفق ہوئے کہ بھارت-یورپی یونین تجارتی و ٹیکنالوجی کونسل اور اسٹریٹجک مکالمے کے آئندہ اجلاس جلد از جلد منعقد کیے جائیں۔

5. وزیرِ خارجہ نے بیلجیم کے جناب میکسیم پریوو، قبرص کے جناب کانسٹنٹینوس کومبوس، جرمنی کے جناب یوہان ویڈفُل، یونان کے جناب جارجیوس جیرپیٹریٹس، نیدرلینڈز کے جناب ٹام بیرینڈسن، اور سلوواکیہ کے جناب یوراج بلانار کے ساتھ بھی دو طرفہ ملاقاتیں کیں۔ اس بات چیت میں سیاسی تبادلوں کی رفتار، گہرے ہوتے معاشی تعلقات، بھارت-یورپی یونین آزاد تجارتی معاہدے کے مکمل نفاذ کی جانب اقدامات، دفاعی و سلامتی تعاون میں اضافہ، اہم اور ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز میں اشتراک، سبز منتقلی میں پیش رفت، اور عوامی سطح پر روابط کو مضبوط بنانے جیسے امور شامل تھے. اس کے علاوہ انہوں نے تازہ ترین بین الاقوامی پیش رفت پر بھی بات چیت کی. بھارت اور بیلجیم اس بات پر متفق ہوئے کہ وزیرِ خارجہ کی سطح پر ایک اسٹریٹجک مذاکرات کا انعقاد کیا جائے.

6. وزیرِ خارجہ نے برسلز میں ذرائع ابلاغ کے نمائندوں سے بھی بات چیت کی.

7. بھارت-یورپی یونین تعلقات ایک نئی تزویراتی رفتار کے مرحلے میں داخل ہو چکے ہیں، جہاں دونوں فریق ’ٹووارڈز 2030: ایک مشترکہ بھارت-یورپی یونین جامع تزویراتی ایجنڈا‘ کے نفاذ پر اپنی شمولیت کو تیز کر رہے ہیں.

برسلز
مارچ 17، 2026